ગુજરાત શૈક્ષણિક સંશોધન અને તાલીમ પરિષદ, ગાંધીનગર પત્ર-ક્રમાંક
જીસીઈઆરટી/સી ઍન્ડ ઈ/2014 / 2222, તા. 3-2-2014 થી મંજૂર

مدرسین اور والدین کے لیے الگ
سے مدرس-ایڈیشن تیار کیا گیا
ہے۔جس کا استعمال ضرور کریں۔

ماحول
سب کے آس پاس

جماعت 5
(پہلا سمیسٹر - دوسرا سمیسٹر)

પર્યાવરણ **સૌની આસપાસ (ઉર્દૂ)**
ધોરણ 5 (પ્રથમ સત્ર - દ્વિતીય સત્ર)

عہد نامہ

بھارت میرا وطن ہے۔
تمام بھارتی میرے بھائی بہن ہیں۔
میں اپنے وطن سے محبت کرتا ہوں اور اس کے شاندار بوقلموں ورثے پر فخر کرتا ہوں۔
میں ہمیشہ اس کے شایانِ شان بننے کی کوشش کرتا رہوں گا۔
میں اپنے والدین، اساتذہ اور بزرگوں کی تعظیم کروں گا
اور ہر شخص کے ساتھ ادب سے پیش آؤں گا۔
میں اپنے وطن اور اہلِ وطن کو اپنی عقیدت پیش کرتا ہوں۔
ان کی فلاح و بہبودی میں ہی میری خوشی ہے۔

قیمت : 51.00 ₹

طالبِ علم کا نام : ____________________
اسکول کا نام : ____________________
جماعت : ________ رول نمبر : ________

گجرات راجیہ شالا پاٹھیہ پستک منڈل
'ودیاین'، سیکٹر-10-A، گاندھی نگر-382010

© گجرات راجیہ شالا پاٹھیہ پستک منڈل، گاندھی نگر

اِس کتاب کے جملہ حقوق بحق گجرات راجیہ شالا پاٹھیہ پستک منڈل محفوظ ہیں۔ درسی کتاب کے کسی بھی حصے کو کسی بھی صورت میں گجرات راجیہ شالا پاٹھیہ پستک منڈل کے ڈائریکٹر کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہیں کیا جاسکتا۔

تصنیف وتالیف (SRG)

شری بھاویش پنڈیا
شری جگنیش پٹیل
شری پرنو ویاس
شری چانگا بھائی کاگ
شری جشو بھائی پٹیل
شری پرکاش بھائی شرما
شری اروناپرمار
شری میناکشی مہتا
شری پرکاش پرمار
شری کملیش کے پٹیل
شری کیتن ویاس
شری پروین پٹیل
شری مَن بدھ دیو
شری اشوک مکوانا
شری ہری بھائی پٹیل
شری کملیش ڈی پٹیل
شری بھاوَنا بہن مودی
شری پُشپا پرمار
شری وِویک ترویدی

ترجمہ

جناب مومن نصیرالدین زیڈ.

ترجمہ پرنظرِ ثانی

محترمہ شریف النساء قاضی
محترمہ شگفتہ این.مہو
چیدار طاہرہ غلام احمد
جناب وی.ایس. پٹھان
محترمہ ریحانہ بی بی آر.شیخ
شیخ عبدالخالدعبدالقادر
پٹھان اسریٰ نصیراحمد خان

اصلاحِ زبان جناب جی.آئی.شیخ

تصاویر سرجن گرافکس

ترتیب

ڈاکٹر چراغ ایچ۔پٹیل

ترتیب و اشاعت ترتیب

شری ہرین پی. شاہ (منڈل کے نائب ڈائریکٹر، اکیڈمک)

طباعت ترتیب

شری ہریش ایس لمباچیا (منڈل کے نائب ڈائریکٹر- پروڈکشن)

پیش لفظ

NCF-2005 نیز RTE-2009 کے پیشِ نظر پورے ملک میں پرائمری تعلیم، نصابِ تعلیم، درسی مواد اور درسی کتابوں نیز تعلیم کے مجموعی عمل میں تبدیلیاں ہورہی ہیں۔ یہ تبدیلیاں متعلقہ مضامین کے بارے میں ہماری فہم نیز درس وتدریس کے عمل کے بارے میں ہماری سمجھ سے متعلق ہے۔ بچّے کی تخلیقی صلاحیت، قوتِ فکر، قوتِ استدلال اور تجزیہ کرنے کی صلاحیت فروغ پائے یہی نئے نصابِ تعلیم کا اہم مقصد ہے۔ اس رجحان کو مدّنظر رکھ کر جی.سی.ای.آر.ٹی.، گاندھی نگر کے ذریعہ تیار کردہ **جماعت پنجم** کی **"سب کے آس پاس (ماحول)"** مضمون کی یہ درسی کتاب طلبہ، اساتذہ اور والدین کے سامنے رکھتے ہوئے منڈل کافی مسرّت محسوس کرتا ہے۔

نئے نصاب، درسی مواد اور درسی کتاب کی تخلیق کے اِس سارے عمل میں IGNUS-erg ٹیم کے ارکان نے مسلسل رہنمائی فراہم کرکے اسٹیٹ رِسورس گروپ کے ممبران کو مزیّن کیا ہے۔ اِس سارے عمل کے دوران UNICEF کا تعاون بھی ملا ہے۔ الگ الگ مضامین کے کور گروپ کے ارکان نے بھی وقتاً فوقتاً معاونت کی ہے۔

پوری ریاست میں، اِس درسی کتاب کے عمل سے قبل کچھ منتخب اِسکولوں میں کتاب کی آزمائش کی گئی تھی۔ اِس دوران طلبہ کو کمرۂ درس میں سکھاتے وقت جو تجربات حاصل ہوئے اُن کے جامع نتائج، مآخذ، گجرات تعلیمی رِیسرچ اور ایجوکیشنل پریشد کے ذریعے حاصل کیے گئے اور اُن کو مدّنظر رکھ کر مزید ترمیم واصلاح بھی کی گئی ہیں۔

اِس درسی کتاب کو ریاست گیر پیمانے پر نافذ کرنے سے پہلے پاٹھیہ پُستک منڈل کے ذریعے الگ الگ ماہرینِ مضمون اور درسی کتاب تیار کرنے والے جی.سی.ای.آر.ٹی. کے ماہرین کی مشترکہ میٹنگ رکھ کران ہدایات اور آراء لینے کے بعد ہی درسی کتاب کو آخری شکل دی گئی ہے۔

اِس درسی کتاب کو معیاری اور طلبہ کے لیے مفید بنانے کے لیے خاصی محنت کی گئی ہے۔ بچّے خوشی خوشی اِس کی رنگین اور جاذبِ نظر پیش کش سے لطف اندوز ہوں، ایسی کوشش بھی کی گئی ہے۔

اِس درسی کتاب کو اغلاط سے پاک کرنے کی حتہ البساط کوشش کی گئی ہے۔ تاہم درس وتدریس میں دلچسپی رکھنے والے احباب کی جانب سے ہدایات وآراء کا خیر مقدم کیا جائے گا۔

پی۔ بھارتی (IAS)
ڈائریکٹر
تاریخ : 21-11-2019

پاٹھیہ پُستک منڈل
گاندھی نگر

پہلی طباعت : 2014 **طباعتِ نو** : 2015، 2016، 2017، 2018، 2019، 2020

ناشر : گجرات راجیہ شالا پاٹھیہ پستک منڈل-'وِدیاین'، سیکٹر A-10، گاندھی نگر کی جانب سے۔پی۔ بھارتی (IAS)، ڈائریکٹر۔

طابع :

بنیادی فرائض

بھارت کے ہر شہری کا فرض ہوگا کہ وہ:

(الف) آئین پر کار بند رہے۔ اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے؛

(ب) ان اعلا نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں؛

(ج) بھارت کے اقتدار اعلا، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کر کے اُن کا تحفظ کرے؛

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے قومی خدمت انجام دے؛

(ہ) مذہبی، لِسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام النّاس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو؛

(و) ملک کی مِلی جُلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے؛

(ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں محفوظ رکھے۔ اور بہتر بنائے اور جانوروں کی جانب محبت وشفقت کا جذبہ رکھے؛

(ح) دانشورانہ رویّے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی واصلاحی شعور کو فروغ دے؛

(ط) قومی ملکیت کا تحفظ کرے اور تشدّد سے گریز کرے؛

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تاکہ قوم متواتر ترقی وکامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرم عمل رہے۔

(ڈ) ماں باپ یا سرپرست 6 سال سے 14 سال کی عمر تک خود کے بچے یا زیرِ سرپرست بچے کو تعلیمی مواقع فراہم کریں۔

* بھارت کا آئین: دفعہ 51-الف

فہرست

(پہلا سمیسٹر)

نمبر	سبق کا نام	صفحہ نمبر
1	یہ کون کرے گا؟	1
2	سب ایک ساتھ	11
3	بیج کا سفرِ نمو	21
•	کتنا سیکھے؟ -۱	27
4	میرا ضلع	29
5	بھولو کی عجیب دُنیا	37
6	سب کے مددگار	46
7	آئی لَو گجرات	51
•	کتنا سیکھے؟ -۲	57

دوسرا سمیسٹر

نمبر	سبق کا نام	صفحہ نمبر
8	باورچی خانے کا سائنس	62
9	زمین	71
10	دن-رات اور موسم	80
•	کتنا سیکھے؟ -۳	86
11	فخرِ ملک	88
12	نقشہ بنائیں	93
13	خون کا دوران	97
•	کتنا سیکھے؟ -۴	101
14	ہماری پنچایت	102
15	آفت اور دفاع	108
16	دیکھیے اور جانیے اور محسوس کیجیے	118
•	کتنا سیکھے؟ -۵	124

علامت-تعارف

.1 رنگ بھریے/ چھاپ کام کیجیے :

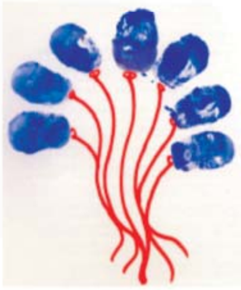

.2 کہانی :

.3 سوچیے اور کہیے :

- کن دوستوں کی اونچائی آپ سے زیادہ ہے؟
- کس دوست کا گھر آپ کے گھر سے زیادہ دُور ہے؟
- کن دوستوں کی اونچائی آپ سے کم ہے؟
- اسکول میں کون سی جگہ آپ کو زیادہ پسند ہے؟

.4 میدانی کھیل :

5. معمّہ :

تصویر میں پائی جانے والی غلطیاں ڈھونڈ کر O کیجیے :

6. اداکاری کیجیے :

7. سرگرمی :

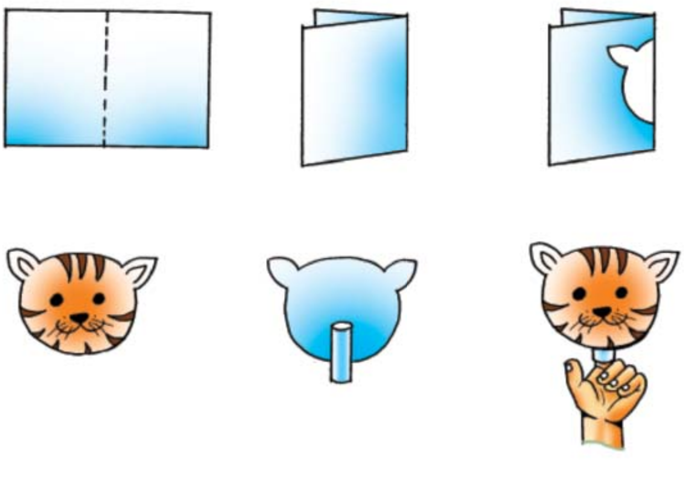

سرگرمی :

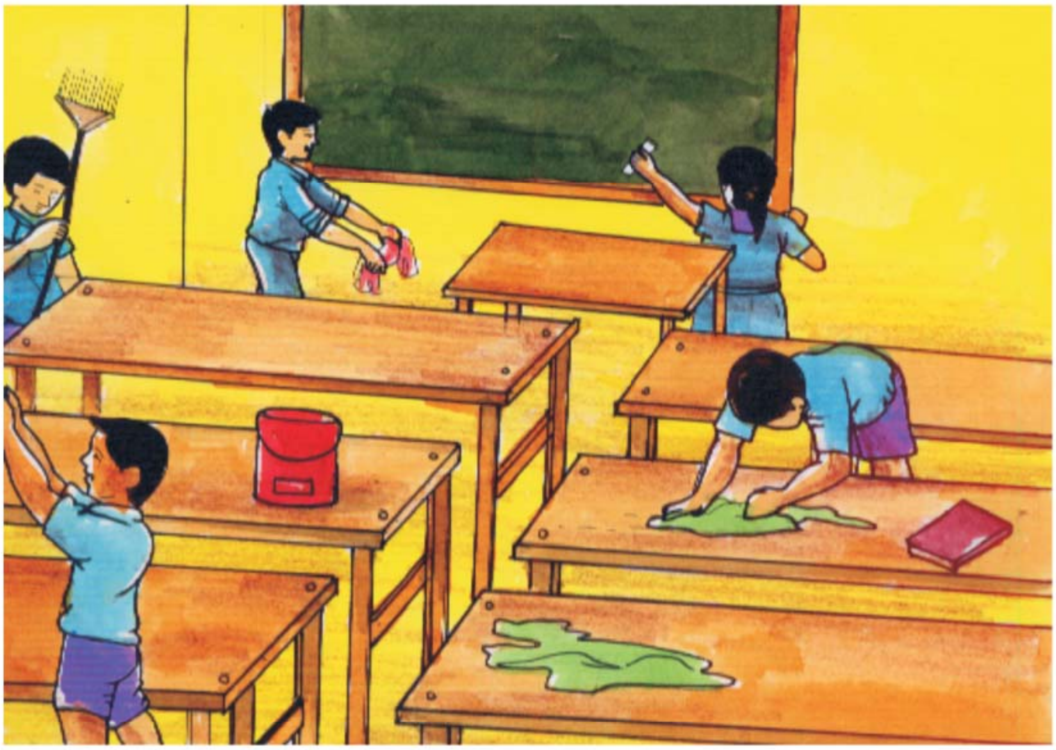

8. کلاس روم کا کھیل :

9. پڑھیے :

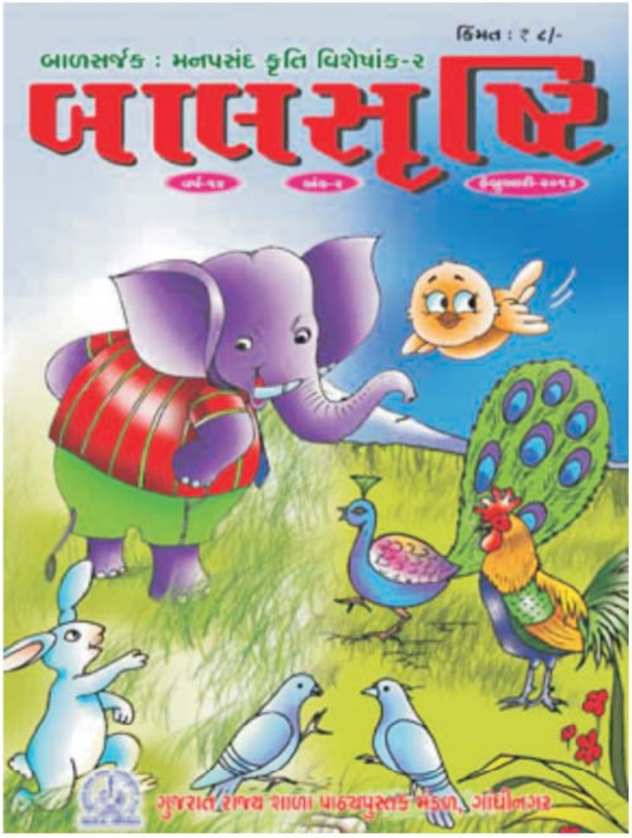

10. لکھیے :

اپنے دوست کے متعلق لکھیے :

- ______
- ______
- ______
- ______
- ______
- ______
- ______

11. مشاہدہ

گھر سے اسکول آتے وقت تم نے کیا کیا دیکھا؟

نمبر شمار	نام	کارآمد ہیں	
		ہاں	نہیں
.1	کُتّا		
.2			
.3			
.4			
.5			
.6			

12. بحث

13. **گیت** : یہ علامت گیت باترنّم پڑھوانے کی ہے۔

14. پروجیکٹ

1

یہ کون کرے گا ؟

کہانی :

مینا اور چنٹو بھائی بہن ہیں۔ وہ اسکول میں پڑھتے ہیں۔ چنٹو کو تو اسکول جانا پسند ہی نہیں۔ مینا برابر اسکول جاتی اور چنٹو بے قاعدہ رہتا۔ ممی مینا اور چنٹو دونوں کو پڑھانا چاہتی۔ دادا جی دونوں کو روز نئی کہانی سُناتے۔ دادی انھیں گیت سکھاتیں۔ چنٹو اور مینا اسکول میں سبھی کے دُلارے۔ چنٹو اور مینا کی اسکول کے تمام طلبہ سے گہری دوستی۔ ممی اور پاپا کو چنٹو کی پڑھائی کی خوب فکر۔ مینا اور چنٹو برابر اسکول جائیں اس بات کا وہ خوب خیال رکھتے۔

سوچیے اور کہیے :

- چنٹو کو اسکول جانا کیوں پسند نہیں ہوگا ؟
- چنٹو کو اسکول میں کیا پسند نہیں ہوگا ؟

ابتدائی فرائض : ہم جہاں رہتے ہیں وہاں بے شمار سہولتیں حاصل کرتے ہیں۔ اُن کی حفاظت کرنا ہمارا فرض ہے۔ ہم پانی کا استعمال کرتے ہیں۔ اُس کا مناسب استعمال ہو، یہ دیکھنا ہمارا فرض ہے ۔ درختوں، کلّوں اور ماحولیات کی حفاظت کرنا ہمارا فرض ہے۔ ہمیں حاصل ہونے والی سہولتوں کا سمجھداری سے استعمال اور حفاظت ہمارے ابتدائی فرائض ہیں۔

مشاہدہ :

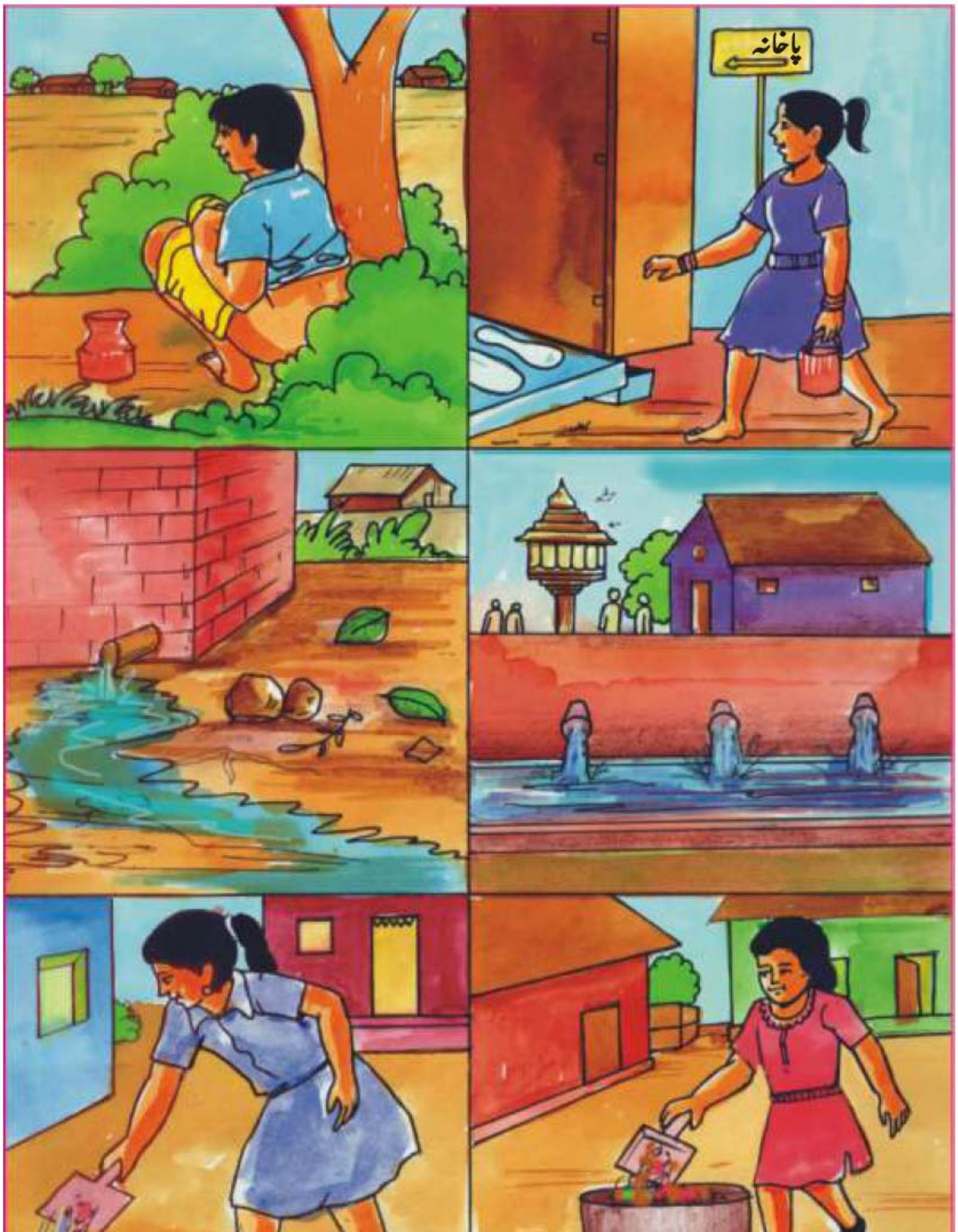

سوچیے اور کہیے :

- آپ کوڑا کوڑے دان میں ڈالتے ہیں؟
- آپ پاخانے کا استعمال کرتے ہیں؟
- کھانے سے پہلے اور پاخانہ جانے کے بعد آپ صابن سے ہاتھ دھوتے ہیں؟
- گندے پانی کا اِخراج گٹر یا جاذب گڑھے میں کرتے ہیں؟
- آیئے کتنے جواب 'ہاں' میں ہیں؟

صحیح کہلائے گا؟

- آپ کے سبھی جواب 'ہاں' میں ہوں، تو آپ ماحول کا خیال رکھتے ہوا ایسا کہا جائے گا۔

لکھیے :

- دیگر کن ابتدائی فرائض پر عمل کرنا چاہیے؟

- ______
- ______
- ______
- ______
- ______
- ______
- ______
- ______
- ______

مطالعہ :

- **ملکیتِ عامّہ :**

ہمارے گاؤں یا محلّے میں بہت ساری اشیاء ہوتی ہیں۔ یہ ہماری سہولت ہیں۔ یہ سہولتیں ایسی ہوتی ہیں کہ جن کا کوئی مالک نہیں ہوتا ہے۔ اس کے باوجود وہ سب کی ہوتی ہیں۔ ایسی اشیاء سبھی لوگ مشترکہ استعمال کرتے ہیں۔ یہ اشیاء ملکیت عامّہ کہلاتی ہیں۔ یہاں درج ذیل ملکیتِ عامّہ کی تصاویر دی گئی ہیں۔ ایسی ملکیت عامّہ آپ کے گاؤں میں بھی ہوں گی۔

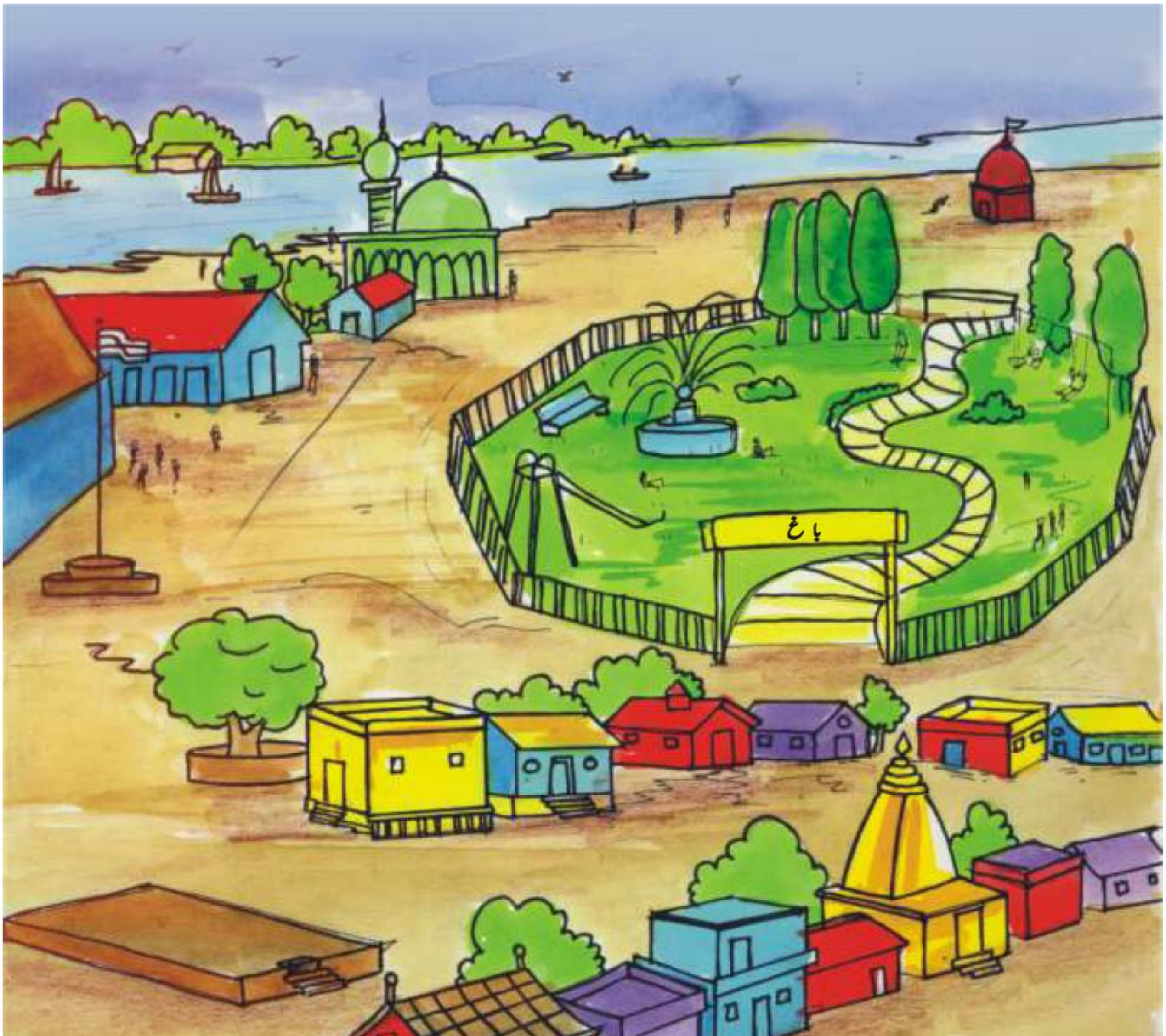

لکھیے :

مشاہدہ :

- ملکیتِ عامّہ کون کون سی ہیں ؟
  - ______________________________
  - ______________________________
  - ______________________________
  - ______________________________

- آپ کے اطراف کی دیگر ملکیتِ عامّہ :
  - ______________________________
  - ______________________________
  - ______________________________
  - ______________________________

کہنا پڑے !

- **ہینڈ واشنگ ڈے :**

15 اکتوبر کو ہینڈ واشنگ ڈے کے طور پر منایا جاتا ہے۔

ہاتھوں کی گندگی سے بہت سے امراض ہوتے ہیں۔

لکھیے :

مشاہدہ :

پہلی تصویر :

دوسری تصویر :

- دونوں تصاویر میں کونسی بات اچھی ہے؟
-
- دونوں تصاویر میں کون سی بات خراب ہے؟
-
- آپ کے گھر کے کوڑے کا نِکاس کہاں کرتے ہیں؟
-
- گلی میں جمع شدہ کوڑے کے نِکاس کا کیا انتظام ہے؟
-
- اپنے گھر کے گندے پانی کا نکاس کہاں کرتے ہیں؟
-

لکھیے :

مشاہدہ :

امیت اور راہل کا پودا

- پہلی تصویر میں آپ کو کیا نظر آ رہا ہے؟
  -

- امیت کیا کر رہا ہے؟
  -

- پودے کے ٹوٹنے کے بعد راہل نے کیا کیا؟
  -

- حقیقت میں راہل کو کیا کرنا چاہیے تھا؟
  -

- باغ باغیچے کی دیکھ بھال کے لیے آپ کیا کرتے ہیں؟
  -

لکھیے :

مشاہدہ :

پہلی تصویر :

دوسری تصویر :

- پہلی تصویر میں آپ کو کیا نظر آرہا ہے؟
  -

- دوسری تصویر میں آپ کو کیا نظر آرہا ہے؟
  -

- دونوں تصاویر میں سے کون سی بات آپ کو مناسب لگتی ہے؟ کیوں؟
  -

- آپ کے آس پاس پانی کی حفاظت اور بگاڑ کہاں ہوتا ہے؟ لکھیے۔
  -

مشاہدہ :

بحث :

- صفحہ نمبر 9 پر دی گئی تصویر میں کون کون سی باتیں ماحولیات کے لیے کارآمد ہیں؟
- صفحہ نمبر 9 کی تصویر میں کون سی بات ماحولیات کے لیے نقصان دہ ہیں؟

لکھیے :

- ان میں سے آپ کیا کیا کرتے ہیں؟ کس لیے؟ نوٹ لکھیے :

کیا کرتے ہیں؟	کیا نہیں کرتے ؟	کیوں؟

- ماحولیات کی حفاظت کے لیے دیگر کن فرائض پر عمل کرنا چاہیے؟

کلاس رُوم کا کھیل :

- درسی کتاب کے آخری صفحہ پر دیے گئے کھیل کھیلیں۔

عجیب وغریب

- شہر کے جمع ہوئے کوڑے کو منظّم طریقے سے اکٹھا کر کے شہر کے باہری گڑھوں میں پھینک دینے کی رسم مغرب کے ممالک میں سب سے پہلے ایتھنس میں ق.م. 500 سال شروع ہوئی تھی۔
- انگلینڈ میں آپ کو ٹی.وی. خریدنے کے لیے لائسنس لینا ضروری ہے۔

2

سب ایک ساتھ

مطالعہ :

ہم ہوا پانی اور غذا کا استعمال کرتے ہیں۔کبھی ہم اُن کا بگاڑ ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ ماحولیات ہمیں غذا اور گھر بنانے کے لیے زمین دیتا ہے۔کیا ہم ماحولیات کی حفاظت یا جتن کرتے ہیں ؟

ہمارا ملک کئی تنوعات کا حامل ملک ہے۔ ہمارے ملک میں مذہب، ذات پات، زبان، جنس اور معاشی تنوعات پائے جاتے ہیں۔ ان تنوعات کے ہوتے ہوئے ہمیں مساوی (یکساں) سہولتیں حاصل ہیں۔ یہ سہولتیں کیسے حاصل ہیں اُن پر ہمیں غور کرنا چاہیے۔

یہاں پر ہم کون کون سی سہولتیں حاصل کرتے ہیں اور اُن کے لیے ہم کتنے بیدار ہیں اُس موضوع پر بحث کریں گے۔

کہانی :

ایک لڑکا جس کا نام آریَن ۔ وہ احمدآباد پہنچ گیا۔ وہ کہاں سے آیا ہے یہ کسی کو پتہ نہیں۔لڑکا کہاں رہے گا ؟ وہ کھانے کے لیے کیا کرے گا ؟ ہماری سبھی سہولتیں ماں باپ مہیا کرتے ہیں۔ اس لڑکے کو کون مدد کرے گا ؟ لڑکے کا کیا ہوگا ؟

بحث :

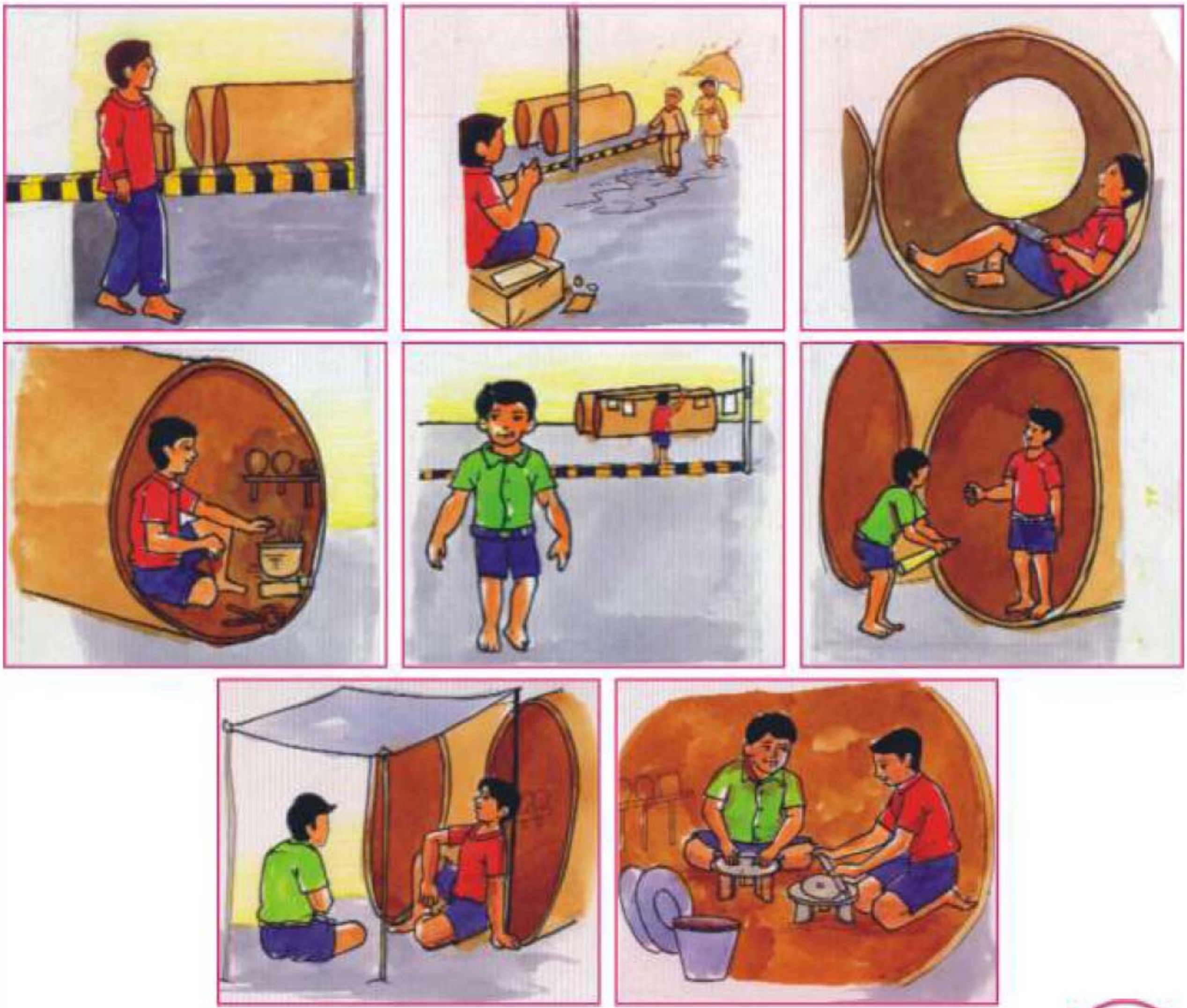

سوچیے اور کہیے :

- آریَن کا پہلا گھر کہاں ہوگا ؟
- آرین کی پہلی سہولت کیا ہوگی ؟
- دوسرا لڑکا آرین کے ساتھ کیوں شامل ہوا ہوگا ؟
- دوسرا لڑکا اپنے ساتھ کیا لایا ہوگا ؟
- دونوں لڑکوں کے ساتھ ہو جانے سے کسے فائدہ ہوگا ؟
- دونوں دوستوں کو اب کون سی سہولت حاصل ہوگی ؟

- مزید سہولت حاصل کرنے کے لیے اب وہ کیا کرے گا ؟
- لڑکے سبزی کہاں سے لائے ہوں گے ؟
- دونوں دوست کن قدرتی اشیاء کا استعمال کرتے ہوں گے ؟
- انسان کو زندہ رہنے کے لیے کن اشیاء کی ضرورت ہوتی ہے ؟
- ہر لڑکے گھر کے آس پاس کس طرح صفائی رکھتے ہوں گے ؟

لکھیے :

کیا ؟ کس سے بنے گا ؟

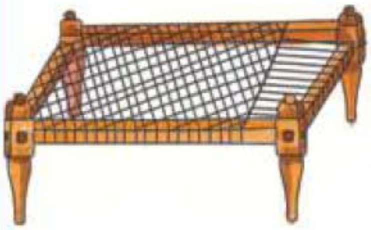		

لکڑی سے بنے گا۔		
لکڑی درخت سے حاصل ہوتی ہے۔		
میں درخت کی جتن کروں گا۔		

مشاہدہ :

کہانی :

ننھی رُوپل، گاؤں میں سبھی بچّے اسکول میں پڑھنے جاتے، رُوپل پڑھنے جانے کے لیے اپنے باپ سے کہتی، لیکن رُوپل پڑھنے نہیں جاسکتی۔

سوچیے اور کہیے :

- آپ اسکول کس طرح پہنچتے ہیں ؟
- آپ کا کون سا ساتھی اسکول نہیں آتا ؟ کیوں ؟

رُوپل سوچتی کہ مجھے بھی اسکول جانا ہے لیکن وہ اسکول جا نہیں سکتی۔ کیوں کہ وہ دوسرے بچوں سے مختلف تھی۔ وہ دوسرے بچّوں کی طرح کھیل بھی نہ سکتی تھی۔ اُس کا دل اسکول جانے کو ہوتا تھا۔ اُسے پڑھنے کو بھی دل چاہتا تھا۔ لیکن کیا ہوسکتا ہے؟

سوچیے اور کہیے :

- آپ کو اسکول آنا کیوں پسند ہے؟
- آپ کو اسکول میں کیا کیا پسند ہے؟
- اگر آپ اسکول میں نہ آسکیں تو کیا کروگے؟

رُوپل کے دونوں پیروں میں بچپن سے ہی پولیو تھا۔ وہ چل نہیں سکتی تھی لیکن کسی ادارے نے اُسے وہیل چیئر دی تھی۔ اپنے پڑوسی لڑکے کی مدد سے رُوپل اسکول میں آئی۔

سوچیے اور کہیے :

- آپ کسی کی مدد کرتے ہو؟ کس طرح ؟
- آپ کی مدد سے کون اسکول آتا ہے؟
- آپ کسے مدد کریں تو وہ اسکول میں آسکے گا ؟
- ڈر کی وجہ سے اسکول نہ آتے لڑکے کی آپ کس طرح مدد کرتے ہو؟

اسکول میں سبھی نے اُسے خوش آمدید کہا۔ آج رُوپل بھی خوش۔ اُس کے ماں باپ بھی خوش۔ اسکول کے مدرّس اور طلبہ بھی خوش۔

سوچیے اور کہیے :

- رُوپل کس کی مدد سے اسکول پہنچ سکی ؟
- اسکول آتے وقت رُوپل نے کیا کیا دیکھا ؟

رُوپل سب کے ساتھ ساتھ پڑھتی...

کہانی کہتی...

گیت گاتی...

جواب دیتی اور سوالات کرتی...

اسکول میں سبھی رُوپل کی مدد کرتے...

سوچیے اور کہیے :

- رُوپل کو کس نے مدد کی ہوگی ؟
- رُوپل کو اسکول میں کن کاموں میں مدد کی ضرورت پڑتی ہے؟
- آپ کن کے ساتھ اسکول آتے ہو؟

کہانی :

- تصویر دیکھ کر کہانی کہیے۔

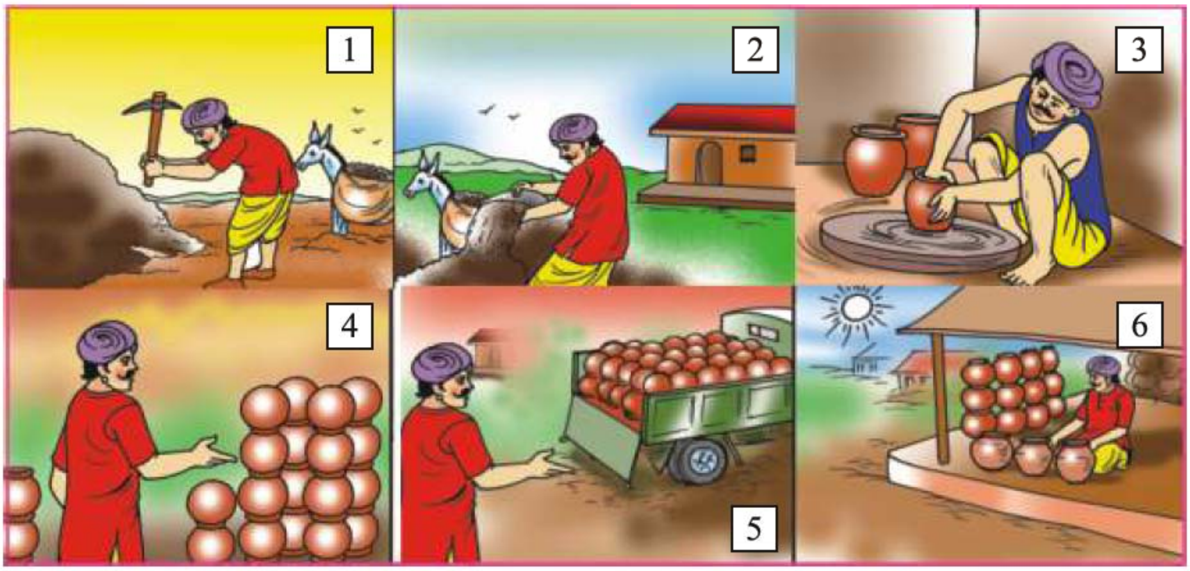

سوچیے اور کہیے :

- کُمہار گدھے کے لیے گھاس کہاں سے لاتا ہوگا ؟
- مٹی بھگونے کے لیے کمہار کے لیے پانی کون لاتا ہوگا ؟
- مٹکے بنانے میں کون کمہار کی مدد کرتا ہوگا ؟
- مٹکوں کو پکانے کے لیے کمہار کو کن اشیاء کی ضرورت ہوگی ؟
- کمہار کو مٹکا پکانے کی اشیاء کون فروخت کرتا ہوگا ؟
- آپ نے کبھی مٹکا خریدا ہے؟
- مٹکے کے دیگر استعمال کیا ہیں؟

سوچیے اور لکھیے :

مختلف اقسام کے پیشہ وران ایک دوسرے کے ساتھ جُڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ درج ذیل میں ایک شئے مختلف پیشوں کے ساتھ کس طرح جڑی ہوئی ہے اُسے مثال کے مطابق سوچ کر لکھیے۔

- مٹکہ :

پیشہ	کُمہار	ڈرائیور	بیوپاری
کس طرح جڑے ہوئے ہیں؟	مٹکے بناتا ہے۔	مٹکے پہنچاتا ہے۔	مٹکے فروخت کرتا ہے۔

- آئسکریم :

پیشہ	مویشی پرور	بیوپاری	پھیری والا
کس طرح جڑے ہوئے ہیں؟			

- کپڑے :

پیشہ	درزی	دُکاندار	دھوبی
کس طرح جڑے ہوئے ہیں؟			

مُطالعہ :

ہم جن سہولتوں کا استعمال کرتے ہیں، اُس کے لیے کئی لوگ کام کرتے ہیں۔ سبھی کام نہایت اہم ہوتے ہیں۔ کوئی بھی کام چھوٹا یا بڑا نہیں۔ ہم ساتھ مل کر ایک دوسرے کے تعاون سے زندگی آسانی سے جی لیتے ہیں۔

مٹکے کا ٹھنڈا پانی پیتے وقت کیا ہم گدھے، کمہار یا دیگر شخص کی مزدوری کا خیال کرتے ہیں ؟ جس وقت ہم آئسکریم کھاتے ہیں، تب دودھ مہیّا کرنے والے، آئسکریم بنانے والے اور فروخت کرنے والے کا خیال کرتے ہیں۔

اپنے اطراف کی سہولتوں کا استعمال کرتے وقت کہیں ہم قدرت کا نقصان تو نہیں کرتے ہیں ؟ سہولتیں مہیّا کرنے والے یا ہمارا جتن کرنے والے کا جتن اور افزائش کا خیال رکھنا چاہیے۔ اُن کے لیے ہمارے دِلوں میں عزت ہونی چاہیے۔

◆

- ہم مختلف قِسم کی سہولتیں حاصل کرتے ہیں۔ جس کے لیے ہم کئی بار ماحولیات کو نقصان پہنچاتے ہیں۔
- ہماری زندگی کئی افراد یا قدرتی منابعوں پر منحصر ہوتی ہے۔

’’بنا تعاون نہیں ترقی۔‘‘

◆

’’اِتّحاد میں برکت ہے۔‘‘

3

بیج کا سفرِ نمو

مشاہدہ :

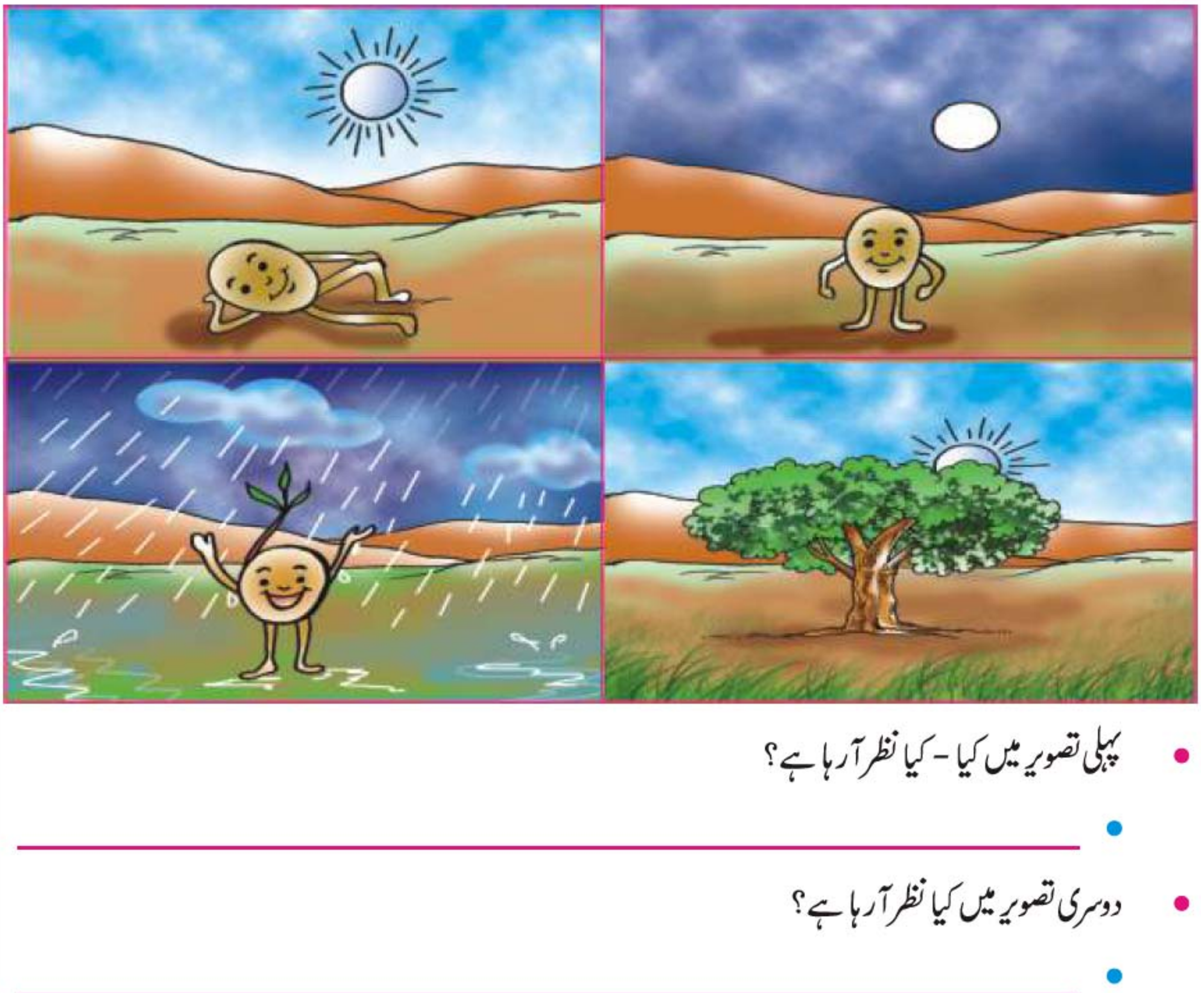

- پہلی تصویر میں کیا - کیا نظر آرہا ہے؟
  - ______________________
- دوسری تصویر میں کیا نظر آرہا ہے؟
  - ______________________
- تیسری تصویر میں کس موسم کا منظر نظر آرہا ہے؟
  - ______________________
- چوتھی تصویر میں کیا نظر آرہا ہے؟
  - ______________________

مُطالعہ :

- مختلف قسم کے بیجوں کو اکٹھا کیجیے۔
- دال، مونگ، ارہر، چنا، گیہوں، مکئی جیسے بیج رکھا کیجیے۔
- سبھی بیجوں کو ایک تھیلی میں بھر لیجیے۔ تین گروپ میں تقسیم ہو کر ہر گروپ ایک مٹھی بیج لے لیجیے۔
- بیجوں پر درج ذیل تجربات کر کے نتائج لکھیے۔

سرگرمی :

- الگ الگ بیج کو پتھر سے توڑیئے۔
- بیج توڑتے وقت جن بیجوں کی دو مساوی پھاڑ بنتی ہوں اُنھیں الگ کیجیے۔
- جن بیجوں کا بُرادہ بنتا ہو اُنھیں الگ کیجیے۔
- آخر میں جن بیج کے ٹکڑے یا بُرادہ بنا ہو اُنھیں ایک کاغذ پر گھسیے۔

سوچیے اور لکھیے :

دو مساوی پھاڑ ہوئی ہو ویسے بیج	جس کے ٹکڑے یا بُرادہ بنا ہو ویسے بیج	بُرادہ یا ٹکڑے کو کاغذ پر گھسنے سے کاغذ تیل والا بنتا ہو ویسے بیج
جن بیجوں کی مساوی پھاڑ ہوتی ہو لیکن کاغذ کو تیل والا نہ بناتے ہوں اُن بیجوں کو دالیں کہتے ہیں۔	جن بیجوں کا بُرادہ یا ٹکڑے بنتے ہیں اُنھیں اناج کہتے ہیں۔	جن بیجوں کے ٹکڑے یا بُرادے سے تیل نکلتا ہو اُنھیں تلہن کہتے ہیں۔

لکھیے :

- بیج کی فہرست بنائیے۔ اس کے علاوہ آپ نے دیکھیں ہوں اُن بیجوں کے نام لکھیے۔

دیکھے ہوئے بیج	
•	•
•	•
•	•

دیکھے نہ ہوں وہ بیج	
•	•
•	•
•	•

لکھیے :

- درج ذیل جدول میں بیج کی درجہ بندی کیجیے۔

اناج	دالیں	تلہن

لکھیے :

وہ بیج کہ جن کے مساوی ٹکڑے ہوئے ہوں۔		وہ بیج کہ جن کے بہت سے ٹکڑے ہوئے ہوں یا بُرادہ بنا ہو۔	

- جس بیج کی دو مساوی پھاڑ ہوتی ہے ویسے بیج کو دو دالہ بیج کہتے ہیں۔
- جس بیج کی دو مساوی پھاڑ نہیں ہوتی ہے اُس بیج کو ایک دالہ بیج کہتے ہیں۔

لکھیے : (گٹھلی، گیہوں، ارہر، رائی، ترئی، باجرہ، مکئی، چاول)

ایک دالہ بیج	دو دالہ بیج

سرگرمی :

- دو تین یک دالہ یا دو دالہ بیج لیجیے۔
- چائے پینے کے کپ میں، پلاسٹک کی تھیلی میں یا گھر-اسکول کے آنگن میں بیج کو بوئیے۔
- اُنھیں سورج کی روشنی ملتی رہے اس بات کا خیال رکھیے۔
- انھیں وقت پر پانی دیتے رہیے۔
- روزانہ اُن کا مشاہدہ کیجیے۔

لکھیے :

- کون سے بیج پہلے اُگتے ہیں؟ ان کے نام لکھیے۔
  - ________________
  - ________________
- پانچویں روز کون سے بیج اُگ گئے ہیں؟
  - ________________
  - ________________
- کون سا بیج اُگ کر سب سے اونچا ہو گیا ہے؟
  - ________________
  - ________________
- کن بیجوں کے سب سے پہلے دو پتے پھوٹے تھے؟
  - ________________
  - ________________

تصویر بنا کر رنگ بھریے :

- اُگتے ہوئے بیج کی تصویر نیچے بنائیے۔

مشاہدہ :

بحث :

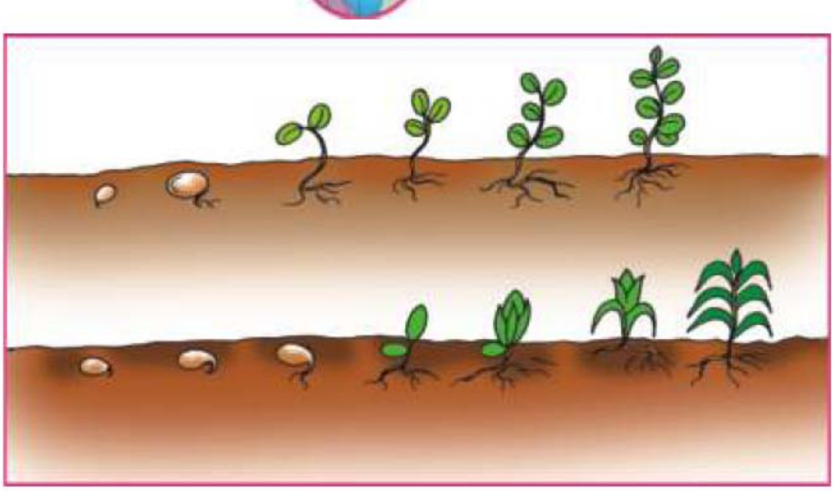

سوچیے اور کہیے :

- لوکی کی بیل پر آم آئیں تو...
- دُنیا میں بیج نہ ہوں تو...

سرگرمی :

گیہوں اور کپاس کے بیجوں کو کاغذ کے ایک ٹکڑے میں ایک ساتھ باندھیے۔ ان دونوں کو گملے یا کیاری میں بوئیے۔ دس دنوں تک ان کا مشاہدہ کرتے رہیے۔

کتنا سیکھے؟ - 1

لکھیے :

- اپنے اسکول کے باغیچے کی دیکھ بھال کے لیے آپ کیا کریں گے؟
    - ________________________________
    - ________________________________
    - ________________________________
    - ________________________________

سرگرمی :

- کلاس رُوم میں پانی سے بھری ڈول لائیے۔
- پانی کا مشاہدہ کیجیے۔
- اب کلاس رُوم کے سبھی طلبہ ڈول میں ہاتھ دھوئیں۔
- پھر سے پانی کا مشاہدہ کیجیے۔

درج ذیل سوالات پر بحث کیجیے :

- ڈول میں پہلے پانی کیسا تھا؟
    - ________________________________
- ہاتھ دھونے کے بعد پانی کیسا ہوگیا؟
    - ________________________________
- پانی گندہ کیوں ہوگیا؟
    - ________________________________

- کھانا کھانے سے پہلے ہمیں ہاتھ کیوں دھونا چاہیے۔
-

سرگرمی :

- پرانی اشیاء سے کوڑا دان بنانا۔

'کوڑا مجھے دیجیے'

سوچیے اور کہیے :

- نیل پانی پینے کے بعد نل کھلا رکھ کر چلا جاتا ہے۔
- رُوچا پھول پودوں کو نقصان پہنچاتی ہے۔
- کلاس رُوم میں کوڑا بکھرا پڑا ہے۔
- گھر کے اطراف پانی سے بھرے گڑھے ہیں۔
- اِسمیت اسکول نہیں آتا ہے۔

سرگرمی :

- تین تین کے گروپ میں یہ سرگرمی کیجیے۔
- گھر سے یک دالہ اور دو دالہ پانچ - پانچ بیج لائیے۔
- بیجوں کو شفاف تھیلی میں بھر کر چارٹ بنائیے۔
- چارٹ میں بیج کے نام لکھیے۔

سوچیے اور کہیے :

- 1 سے 3 اسباق میں آپ نے کون سے مشاہدات کیے؟
- 1 سے 3 اسباق میں آپ نے کون سی درجہ بندیاں کی تھیں؟

◆

4

میرا ضلع

مطالعہ :

آپ ٹور میں جاتے ہوگے؟ قابلِ دید مقامات، مشہور زیارت گاہیں اور تاریخی مقامات دیکھنے جاتے ہیں۔ اپنے ضلع کے مقامات پر آپ جاتے ہوگے۔ آپ کے ضلع میں ایسے مقامات کہاں واقع ہیں؟

مطالعہ :

’آپنو جلّو‘‘ (ہمارا ضلع) کتاب تلاش کیجیے۔ اُس میں سے درج ذیل معلومات حاصل کیجیے :

- آپ کے ضلع میں واقع تاریخی اور مشہور مقامات کے بارے میں لکھیے۔

نام	کہاں واقع ہے؟	خصوصیت

- آپ کے ضلع کے مشہور زیارت گاہوں کے بارے میں لکھیے۔

نام	کہاں واقع ہے؟	خصوصیت

لکھیے :

(1) سب سے زیادہ سیّاح آتے ہوں ایسا تاریخی مقام کون سا ہے؟

-
-
-

(2) یہ تاریخی مقام کس لیے مشہور ہے؟

-
-
-

(3) ضلع کی کس زیارت گاہ پر آپ گئے تھے؟

-
-
-

(4) آپ کے ضلع کی کس زیارت گاہ پر میلہ لگتا ہے۔

-
-
-

(5) کس قابلِ دید مقام پر سیّاحوں کی زیادہ بھیڑ رہتی ہے؟

-
-
-

سرگرمی :

- آپ نے کن مقامات کے بارے میں بحث کی ؟
- ان میں سے کون سے مقامات آپ نے دیکھے ہیں ؟
- آپ کو کیا دیکھنے کی خواہش ہے ؟
- ایک کیلینڈر ڈائری یا پنچانگ حاصل کیجیے۔

لکھیے :

- درج ذیل میں سال کے تہوار اور میلوں کی فہرست تیار کیجیے۔

نیا سال		
بھائی دُوج		

لکھیے :

- تہواروں کی فہرست کی درجہ بندی کیجیے۔

انگریزی تاریخ کے مطابق	قمری تاریخ کے مطابق	دن یا دیگر طریقے سے

بحث :

- کون سے تہوار قومی تہوار کے طور پر منائے جاتے ہیں ؟
- قومی تہوار کیوں منائے جاتے ہیں ؟
- کن تہواروں کو سبھی لوگ مل جل کر مناتے ہیں ؟
- کون سے تہوار پیشوں کے ساتھ منسلک ہیں ؟
- ہر تہوار ایک دوسرے سے کس طرح مختلف ہوتا ہے ؟

مطالعہ :

آپ میلے میں گئے ہوگے ؟ پچھلی جماعت میں آپ نے میلے کے بارے میں معلومات حاصل کی، لیکن وہ مقامی میلے کے بات تھی۔ آپ کے ضلعوں میں بھی میلے لگتے ہوں گے۔ زیادہ تر ہماری زیارت گاہوں نیز تہواروں پر میلے لگتے ہیں۔ ''آپنو جلّو'' کتاب میں سے ضلع کے کن مقامات پر میلے لگتے ہیں، اس کی تفصیل تیار کیجیے۔

میلے کا مقام	کس تہوار پر میلہ لگتا ہے؟	میلہ کس زیارت گاہ پر لگتا ہے؟ ہاں یا نہیں	میلہ کس انگریزی ماہ میں لگتا ہے؟

بحث :

- آپ کے ضلع میں لگنے والے میلے میں کیسا تنوع نظر آتا ہے؟
- سیر وتفریح کے لیے میلے میں کون سے اسباب نظر آتے ہیں؟

لکھیے :

- درج ذیل چند فہرست دی گئی ہیں، اُس کے سامنے تقریب کے خانے میں (✓) نشان کیجیے۔ آپ نے دیکھی ہوں ایسی باتوں کو بھی دی گئی جگہوں میں لکھیے۔

فہرست	میلہ	شادی بیاہ کا موقعہ
شادی کا دعوت نامہ		
موت کا کنواں		
گجرہ		
ڈھول		
مٹھائی		

مُطالعہ:

آپ کے ضلع میں لوگوں کی مختلف جماعتیں ہیں۔ وہ مختلف پیشوں کے ذریعے اپنا گذر بسر کرتے ہیں۔ زیادہ تر لوگ ایک مقام پر مستقل رہ کر روزگار کرتے ہیں۔ کئی لوگوں کو روزگار-بیوپار کے لیے ایک مقام سے دوسرے مقام روز بروز جانا پڑتا ہے۔

لکھیے:

- اپنے ضلع میں خانہ بدوشی کرتے عوامی گروہ رہتے ہیں۔
- گاؤں کے بزرگوں سے مختلف لوگوں کی زندگی کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے۔

عوامی گروہ	پیشہ	لِباس		غذا	اُن کے آلات واسباب
		عورت	مرد		

رنگ بھریے :

- انسانی زندگی میں کن باتوں پر پیشہ کا اثر ہوتا ہے۔
- اثر ہوتا ہو تو درج ذیل بکس میں رنگ بھریے :

رہائش		غذا		لِباس		رواج	
زمین		نباتات		جانور–پرند		ہوا	

سوچیے اور کہیے :

- عوامی زندگی میں رہائش کی کیا ضروریات ہیں ؟
- پیشہ–روزگار کی وجہ سے انسانی زندگی پر کیا اثر پڑتا ہے ؟
- آپ کے سماج میں شادی کے رواج کیسے ہیں ؟

لکھیے :

- منتقل ہوتے رہتے ہوں ایسے لوگوں کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہوگا ؟
- موزوں متبادل تلاش کر کے اطراف میں ☐ کیجیے :

گرمی	ٹھنڈی	لباس	غذا	باد	پانی
نہانا	تاریکی	شور	طوفان	تعلیم	بارش

رنگ بھریے :

- گھر میں لوگ روٹی کس چیز سے بناتے ہیں؟
- چپاتی / روٹی بن سکتی ہو، وہاں ☐ میں رنگ بھریے :

گیہوں		مکئی		باجرہ		چاول	
جو		ناگلی		جوار		بنٹی	

رنگ بھریے :

- میلے کی تصویر بنایئے :

5

بھولو کی عجیب دنیا

مطالعہ :

دوستو، یہ بھولو ہے۔ آج بھولو تالاب کی جانب گھومنے نکلا ہے۔ چلیے ہم بھی بھولو کے ساتھ گھومیں اور نیا- نیا جانیں۔

بھولو : ارے واہ ! کتنی خوبصورت مچھلی ہے! اے مٹّو مچھلی! تو میرے ساتھ کھیلنے آ۔

مچھلی : نہ بھئی نہ میں وہاں نہ آؤں۔ تو یہاں اندر پانی میں میرے ساتھ کھیلنے آ۔

بھولو : میں تو پانی میں اندر نہیں آ سکتا۔

مچھلی : میں پانی کے باہر نہیں آ سکتی۔

بھولو : کیوں ؟

مچھلی : میں زمین پر سانس نہیں لے سکتی ہوں۔

بھولو : میں پانی میں سانس نہیں لے سکتا ہوں۔

مچھلی : بھولو، ہر ایک کو رہنے کے لیے مخصوص جگہ ہوتی ہے۔

لکھیے :

پانی میں رہتے ہیں...			
مچھلی			

مُطالعہ :

بھولو : ارے ! چیں چیں گلہری، کیسی ہو ؟ مزے میں ؟ تم میرے ساتھ کھیلنے آؤ گی ؟

گلہری : ہاں، ضرور آؤں گی۔

بھولو : کیا تم درخت سے اُتر کر زمین پر رہ سکتی ہو؟

گلہری : ہاں، کیوں نہیں۔ میں زمین پر رہ سکتی ہوں۔ درخت پر میں گھونسلا بناتی ہوں۔

بھولو : ارے واہ ! تم تو بہت بھلی ہو۔ دیکھ نا وہ مِنٹو مچھلی کہتی ہے کہ وہ تو پانی میں ہی رہتی ہے۔

گلہری : مچھلی کی بات صحیح ہے۔ اُس کا گھر پانی میں ہے۔ اسی لیے وہ پانی میں رہتی ہے۔

بھولو : تو کیا تم پانی میں نہیں رہ سکتی ہو؟

گلہری : نہیں، بھولو میں پانی میں نہیں رہ سکتی ہوں۔ ہم زمین پر رہتے ہیں۔ ہم پانی کے اندر سانس نہیں لے سکتے ہیں، اس لیے ہم پانی میں نہیں رہ سکتے۔

لکھیے :

چیں چیں گلہری جیسے دوسرے جانور کون سے ہیں ؟

گلہری			

مُطالعہ :

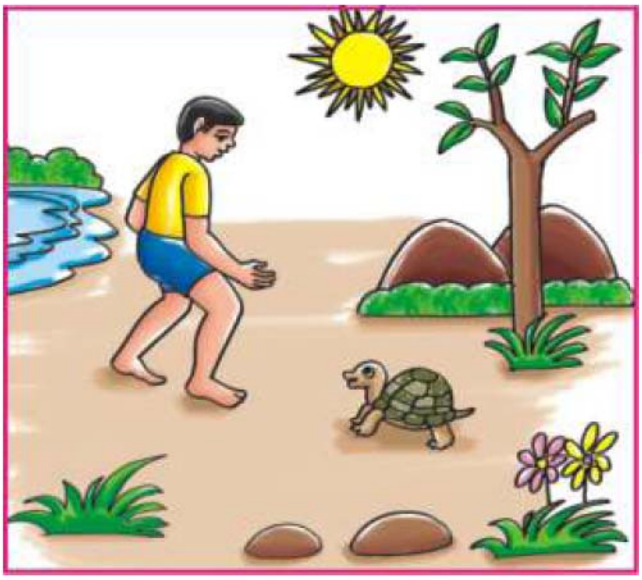

بھولو آگے چلا، وہاں راستے میں اُسے ڈگ مگ کچھوا ملا۔

بھولو : ارے! ڈگ مگ کہاں جارہا ہے؟

کچھوا : بھولو، یہاں بہت گرمی ہے۔ میں تالاب میں جاکر آرام کروں گا۔ مجھے گرمی سے راحت حاصل ہوگی۔

بھولو : تم تو زمین پر چلتے ہو، تو پھر پانی میں کیسے رہ سکتے ہو؟

کچھوا : کیوں، میں پانی میں نہیں رہ سکتا ؟

بھولو : وہ چیں چیں کہتی ہے کہ ہم زمین پر رہنے والے پانی میں نہیں رہ سکتے ہیں۔

کچھوا : چیں چیں کی بات صحیح ہے۔ اس کے علاوہ زمین پر رہنے والے حیوانوں میں مجھ جیسے بھی ہوتے ہیں، جو زمین اور پانی دونوں میں رہ سکتے ہیں۔

بھولو : ارے! یہ تو بے حد حیرت انگیز ہے۔

لکھیے :

ہمارے اطراف کچھوے جیسے حیوانات ہیں جو پانی اور زمین دونوں جگہوں پر رہ سکتے ہیں۔

کچھوا			

مُطالعہ :

بھولو سوچتا ہوا آگے بڑھا۔ وہیں راستے میں اُسے کیٹو کبوتر مِلا۔

کبوتر : بھولو، کیسے ہو؟ مزے میں؟ کہاں چلے؟

بھولو : کیا کہوں کیٹو میں بہت اُلجھن میں ہوں۔

کبوتر : بھئی تجھے کیسی اُلجھن؟

بھولو : دیکھیے نا، وہ مچھلی کہتی ہے کہ وہ تو پانی میں ہی رہے گی۔ گلہری کہتی ہے کہ میں تو صرف زمین پر ہی رہوں گی پانی میں نہیں۔ وہ ڈگ مگ کچھوا تو پانی اور زمین دونوں پر ہی رہ سکتا ہے۔

کبوتر : بھولو، اُس میں کوئی اُلجھن نہیں ہے۔ کوئی زمین پر چلے تو کوئی ہوا میں اُڑے تو کوئی چلنا اور تیرنا دونوں کام کر سکتا ہے۔

بھولو : تم کہاں رہتے ہو؟ تم چلتے ہو یا تیرتے ہو؟

کبوتر : دیکھو بھائی ویسے تو میں کنویں، مکان یا دیوار کی کھوہ میں گھونسلہ بنا کر رہتا ہوں۔ میں تو آسمان میں اُڑنے والا، صرف دانہ چُگنے کے لیے ہی زمین پر آتا ہوں۔

لکھیے :

ہمارے اطراف آسمان میں اُڑنے والے پرندوں کا اندراج کیجیے۔

کبوتر			

مُطالعہ :

ہاتھی : بھولو، اے بھولو، کہاں جارہے ہو؟

بھولو : ہاتھی دادا اچھا ہوا تم ملے، میں تو خوب اُلجھن میں ہوں۔

ہاتھی : کیوں کیا ہوا ؟

بھولو : دادا یہ مچھلی صرف پانی میں ہی رہے۔ یہ گلہری زمین پر رہے اور وہ کچھوا زمین اور پانی دونوں پر رہے۔ یہ تو کیسی عجیب بات ہے۔

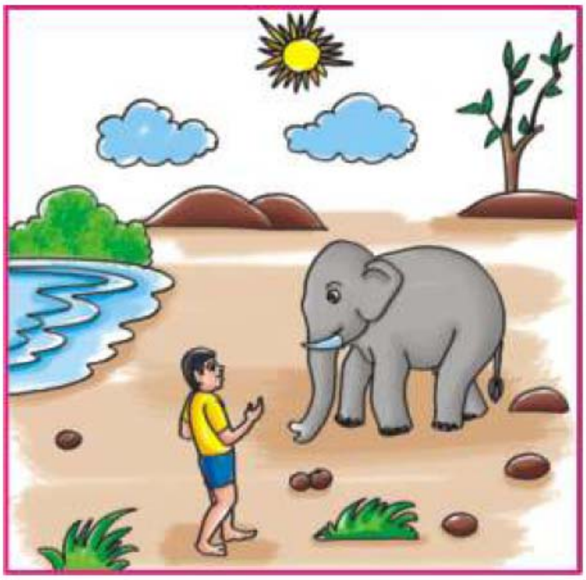

ہاتھی : اس میں عجیب کیا ہے ؟ ہر ایک کی موافقت کے مطابق رہائش ہوتی ہے۔

بھولو : اچھا ایسا ہے؟

ہاتھی : ہاں جو زمین پر رہے وہ برّی حیوانات پانی میں رہے وہ آبی حیوانات اور ہوا میں اُڑنے والے ہوائی حیوانات۔ زمین اور پانی دونوں میں رہنے والے جل تھلیا حیوانات کہلاتے ہیں۔

بھولو : اوہ ایسا ہے؟

لکھیے :

آپ نے حیوانات - پرند کے نام درج کیے ہیں۔ رہائش کے لحاظ سے کس حیوان کو کیا کہا جائے اُس کا اندراج کیجیے۔

جل تھلیا	ہوائی	آبی	برّی

رنگ بھریے :

جل تھلیا	ہوائی	آبی	برّی

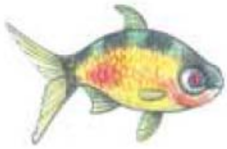

مُطالعہ :

بھولو : ہاتھی دادا اب میں بالکل سمجھ گیا۔

ہاتھی : بیٹا بھولو، حیوانات اور نباتات میں کئی باتوں میں تنوع نظر آتا ہے۔

بھولو : ہاں، دادا۔ حُلیہ ، رہائش سبھی میں کتنا تنوع ہے؟

ہاتھی : صرف حُلیہ یا رہائش کے نظریہ سے نہیں۔ استعمال کے نظریے سے بھی ہم میں تنوع ہے۔

بحث :

روز مرّہ زندگی میں کارآمد شئے کا نام	کس سے یہ شئے حاصل ہوئی ؟	
	نباتات	حیوانات
روٹی		
پھل		
لکڑی کا ٹیبل		
اُون		

بحث :

- درختوں کی افادیت
- حیوانات کی افادیت

دو دوست تھے۔ انھوں نے اسکول میں نیم کا پودا اُگانا طئے کیا۔ پودا لے آئے اور بویا۔ ایک دن اُنھوں نے دیکھا کہ ایک بکری اس پودے کو کھانے جارہی تھی۔ دونوں دوستوں نے فوراً اس پودے کے اطراف باڑ بنائی۔ اسے پودے کی حفاظت کہتے ہیں۔ پودے کی پرورش کے لیے کھاد، پانی اور باڑ بنانا یعنی کہ پودے کو پروان چڑھانا کہلائے گا۔

ہاتھی : بھولو، اب سمجھے کہ حفاظت اور پرورش کسے کہتے ہیں؟

بھولو : ہاں، ہاتھی دادا۔ اب اچھی طرح سمجھ میں آ گیا۔

ہاتھی : تو اب کہو ہماری حفاظت اور پرورش کے لیے کیا کروگے؟

بھولو : بولو دادا کیا کرنا چاہیے؟

ہاتھی : اپنے دوستوں سے بحث کر کے خود ہی نوٹ لکھنا۔

بھولو : ہاں پھر آنا ہاتھی دادا۔

لکھیے :

- آپ کیا کروگے؟
  - ____________________
  - ____________________
  - ____________________
  - ____________________
  - ____________________

سوچیے اور کہیے :

- آپ نے اسکول میں کون سے پودے اُگائے ہیں ؟
- اِن پودوں کو اُگانے کے لیے کیا کرنا چاہیے ؟
- چڑیا گھر میں کون سے-کون سے حیوانات ہوتے ہیں ؟

بحث :

- محفوظ دشت، چڑیا گھر اور نرسری۔

سرگرمی :

- چلیے دوستو، اپنے مدرس کے تعاون سے پپیٹ (کٹھ پتلی) تیار کیجیے اور پپیٹ شو کیجیے۔

آپ کے پسندیدہ نباتات کے پتّوں کی چھاپ بنائیے۔		

◆

"ماحولیات کی حفاظت بہترین تعلیم ہے۔"

6

سب کے مددگار

مطالعہ :

ایک لڑکی۔ اُس کا نام انُو۔ اُسے پولیس آفیسر بننا ہے۔ اُس کا چھوٹا بھائی ہے وہ فوجی بننے کو کہتا ہے۔ آپ کو کیا بننا پسند ہے؟ یہاں مختلف تصاویر دی گئی ہیں۔

رنگ بھریے : آپ کو کیا بننا پسند ہے؟ :

انو کی اسکول میں آج یومِ اطفال منانے کا منصوبہ تھا۔ سبھی طلباء نے خود کو کیا بننا پسند ہے اس پر بحث کی تھی۔

چودہ نومبر یومِ اطفال کے طور پر منایا جاتا ہے۔

کہانی :

اَنو کے اسکول میں انو نے بات کی۔ ہمیں کیا بننا ہے یہ طے کرنا چاہیے۔ اُس کے ساتھیوں نے بھی کہا۔ کسی کو ڈاکٹر بننا ہے، کسی کو کسان تو کسی کو پولیس بننا ہے۔

ہمارے اطراف کئی لوگ مختلف پیشے سے جڑے ہیں۔ کئی سارے پیشہ ور ہمارے معاون ہیں۔ ان ہی پیشہ وروں کے تعاون سے ہمیں بہت سی سہولتیں حاصل ہوتی ہیں۔ ہمیں مدد کرتے ہوں ویسے پیشہ ور ہمارے معاون کے طور پر پہچانے جاتے ہیں۔

لکھیے :

ہمیں مدد کرنے والے پیشہ ور :

مُطالعہ :

کل سنیچر تھا۔ لینا بازار گئی۔ اَرونا بیمار تھی۔ دواخانے میں داخل تھی۔ لینا دوا خانے پہنچی تھی۔ ڈاکٹر رتن اس کا علاج کررہے تھے۔ لینا کو سبھی کی خدمت کرنا خوب پسند ہے۔ لینا کو ڈاکٹر بننا پسند ہے۔ آج اتوار ہے، گاؤں میں جلسہ منعقد ہونا تھا۔ جلسہ گاہ میں بہترین تصاویر نظر آ رہی تھیں۔ ایسی تصاویر بنانا لینا کو بھی خوب پسند ہے۔ لینا کو مصوّر بننا بھی بہت پسند ہے۔

سوچیے اور کہیے :

- لینا کیا بنے تو بہتر ہوگا ؟
- لینا کیا بنے تو آپ پسند کریں گے ؟
- لینا کو اور کیا بننا چاہیے ؟
- لینا کی طرح آپ کیا بننا چاہتے ہیں ؟
- آپ کے دوست کیا - کیا بننا چاہتے ہیں ؟
- اُنھیں آپ کس طرح مدد کرسکتے ہیں ؟

رنگ بھریے : آپ کو پسند پیشہ ور کے ◯ میں رنگ بھریے :

لکھیے :

ڈاکٹر

علاج کرتا ہے۔

معمّہ :

مشاہدہ :

نمبر	پیشہ ور کا نام	اوزار	کس طرح مفید ہے؟
.1			
.2			
.3			
.4			
.5			

7

آئی لو گجرات

مطالعہ :

یہ سرخاب ہے۔ ہر سال گجرات آتے ہیں۔ سرخاب گجرات کا صوبائی پرندہ ہے۔ سرخاب غیر ملک سے آنے والا پرندہ ہے۔ سُرخاب کے ساتھ دیگر پرندے بھی آتے ہیں۔ غیر ملک سے آنے والے پرندوں کو مہاجر پرندے کہتے ہیں۔

ارے ! گجرات آ گیا ہے ویسا لگتا ہے۔

اس بار تو پورا گجرات ہی دیکھنا ہے۔

ہرن : آیئے سرخاب بھائی۔ گجرات میں آپ کا استقبال ہے۔ میں آپ کو کچھ کا ریگستان بتاؤں۔

سرخاب : یہاں نمک زیادہ پکتا ہوگا ؟ کیوں صحیح ہے نا ؟

ہاں، ہمارے دیس کے نمک کے کل پیداوار کا نصف سے زیادہ نمک کچھ کے چھوٹے ریگستان میں پکتا ہے۔ اس کے علاوہ خلیج کچھ میں واقع کنڈلا بندرگاہ ہمارے ملک کی دوسرے نمبر کی سب سے بڑی بندرگاہ ہے۔ یہاں سے ملک - بیرون ملک میں بیوپار ہوتا ہے۔

سرخاب : بہت خوب! آج آپ نے مجھے کچھ سے متعارف کروایا۔ مجھے پورا گجرات دیکھنا ہے۔ میں جاتا ہوں ۔ آیئے گا!

کچھ کے بنّی علاقے میں اُگنے والی گھاس ایشیا کی سب سے اونچی گھاس ہے۔

سوچیے اور کہیے :

آپ کے گاؤں میں بیرون علاقے سے کون کون سے پرندے آتے ہیں؟

بیرون ممالک سے پرندے ہمارے ملک میں کیوں آتے ہوں گے؟

سُرخاب بھائی اب خلیج کچھ میں واقع جام نگر ضلع کے پیروٹن جزیرے پر پہنچے۔

سرخاب : ہاں، ڈولفِن، یوں تو ہم سرد ملک کے پرندے ہیں لیکن سرما میں ہم گجرات میں آتے ہیں۔ کچھ کا ابڈاسا یعنی بڑا سرخاب نگر۔ اس بار گجرات گھومنے کا شوق ہوا اس لیے گھومنے نکل پڑے۔

ڈولفن : میرے ساتھ آیئے اور دیکھیے، یہاں مونگے کی چٹان ہیں۔ اسٹار فِش، جیلی فِش اور میرے جیسی دیگر مچھلیاں نیز پانی کی بلّی، جھینگے اور آکٹوپس بھی ہیں۔

سوچیے اور کہیے :

- آپ کے اطراف پورے سال نظر آنے والے آبی حیوانات کون سے ہیں؟
- موسمِ باراں میں نظر آنے والے حیوانات کون سے ہیں؟
- موسمِ باراں کے بعد مینڈک کہاں جاتے ہوں گے؟
- پانی میں رہنے والے ذی روحوں کی حفاظت کے لیے آپ کیا کیجیے گا؟

ڈولفِن ہمارے ملک کا قومی آبی حیوان ہے۔

شیر : آیئے سُرخاب۔

سرخاب : آپ یہاں رہتے ہیں ؟

شیر : ہاں، پورے ایشیاء برِّ اعظم میں ہم صرف گجرات کے گیر میں ہی دکھائی دیتے ہیں۔ گیری جنگل پورے ایشیاء میں شیروں کا ایک ہی محفوظ دشت ہے۔

سُرخاب : محفوظ دشت یعنی کیا ؟

شیر : حیوانات - پرند بے خوف آزادانہ گھوم سکیں۔ اُن کی حفاظت اور پرورش ہوسکے اس کے لیے محفوظ علاقے کو محفوظ دشت کہتے ہیں۔

گجرات میں بھالو، نیل گائے، ہرن، بارہ سنگھا جیسے حیوانات کے لیے بھی پناہ گاہ ہیں۔

سوچیے اور کہیے :

- آپ کے ضلع میں کوئی محفوظ دشت ہے؟
- کس حیون یا پرند کی محفوظ دشت ہے ؟
- آپ نے کسی محفوظ دشت کی ملاقات لی ہے ؟
- آپ کے ضلع میں کوئی مخصوص جانور یا پرندے نظر آتے ہیں ؟

مطالعہ :

سرخاب ،گرنار جاتا ہے۔ گجرات میں دیگر پہاڑ ہیں۔ پنچ محال میں بندھیاچل سلسلے میں پاواگڈھ، بناس کانٹھا میں اراولّی پہاڑی سلسلے میں آراسؤر، ڈانگ ضلع میں ست پوڑا پہاڑی سلسلے میں ساپوتارا، بھاؤنگر میں شترونجا اور اس کے علاوہ گجرات میں اور بھی چھوٹے بڑے پہاڑ واقع ہیں۔

لکھیے :

ضلع کا نام	پہاڑ کا نام

مُطالعہ :

- گجرات کے طویل دریا کنارے ویراول میں ماہی گیری صنعت کا بڑا مرکز ہے۔
- بھاؤنگر ضلع میں النگ بندرگاہ پر جہاز توڑنے کی بڑی صنعت ہے۔
- ڈانگ کے جنگل میں بانس، ساگوان، چیڑ، سیسم اور ٹیمرو کے درخت ہوتے ہیں۔
- ساگوان کی عمارتی لکڑیاں کثیر مقدار میں پیدا ہوتی ہیں۔
- پورے ڈانگ ضلع میں زیادہ تر جنگلاتی علاقے ہیں۔
- یہاں تو نگھئی کا خوبصورت بوٹانیکل گارڈن اور گیرا آبشار بھی ہے۔

ڈانگ کا ساپوتارا گجرات کا واحد ہل اسٹیشن ہے۔

مُطالعہ :

گجرات تو کئی ندیوں کا خطّہ ہے۔ نربدا سب سے بڑی ندی ہے۔ گجرات میں سابرمتی، تاپتی اور مہی ساگر بھی بڑی ندیاں ہیں۔

نربدا ندی پر سردار سرووَر بندھ ہے۔ اس آبپاشی منصوبہ کے تحت گجرات کے زیادہ تر علاقوں کو پانی مہیّا کیا جاتا ہے۔ کچھ تک نربدا کا پانی جاتا ہے۔ اس بندھ کی وجہ سے بجلی بھی پیدا کی جاتی ہے۔

سوچیے اور کہیے :

بندھ اور پُل دونوں ہی ندی پر تعمیر کیے جاتے ہیں۔ اِن دونوں میں کیا فرق ہے؟

- ضلع کی ندیاں
  - ________ • ________ • ________
- ضلع کی سب سے بڑی ندی
  - ________ • ________ • ________
- ضلع میں واقع بندھ
  - ________ • ________ • ________

نرمدا ندی سے سُرخاب بھائی آنند کی اَمول ڈیری، مہی ساگر کا کڈانا ڈیم دیکھ کر اُڑتے اُڑتے گجرات کی راجدھانی گاندھی نگر پہنچے۔

گاندھی نگر گجرات میں سب سے زیادہ درختوں والا شہر ہے۔ سُرخاب بھائی اندروڈا پارک اور مہاتما مندر بھی گئے۔ وہاں سے سابرمتی ندی کنارے آباد احمد آباد شہر بھی گئے۔

یہ گاندھی آشرم ہے۔ گاندھی باپو کی جئے ہو! اَرے واہ! کانکریہ تالاب بھی بہت خوبصورت لگتا ہے!

مطالعہ :

نل سروَر، احمد آباد اور سُریندر نگر ضلع کے درمیان واقع پرندوں کی محفوظ دشت ہے۔ سردی کے موسم کی شروعات ہوتے ہی انواع اقسام کے غیر ملکی پرندے یہاں دیکھے جاتے ہیں۔

مجھے گجرات میں مزہ آیا۔ خوب مزہ آیا۔ 'آئی لو گجرات'۔

سرگرمی :

- سُرخاب نے دیکھے ہوئے ضلعوں میں پہلا رنگ بھریے۔

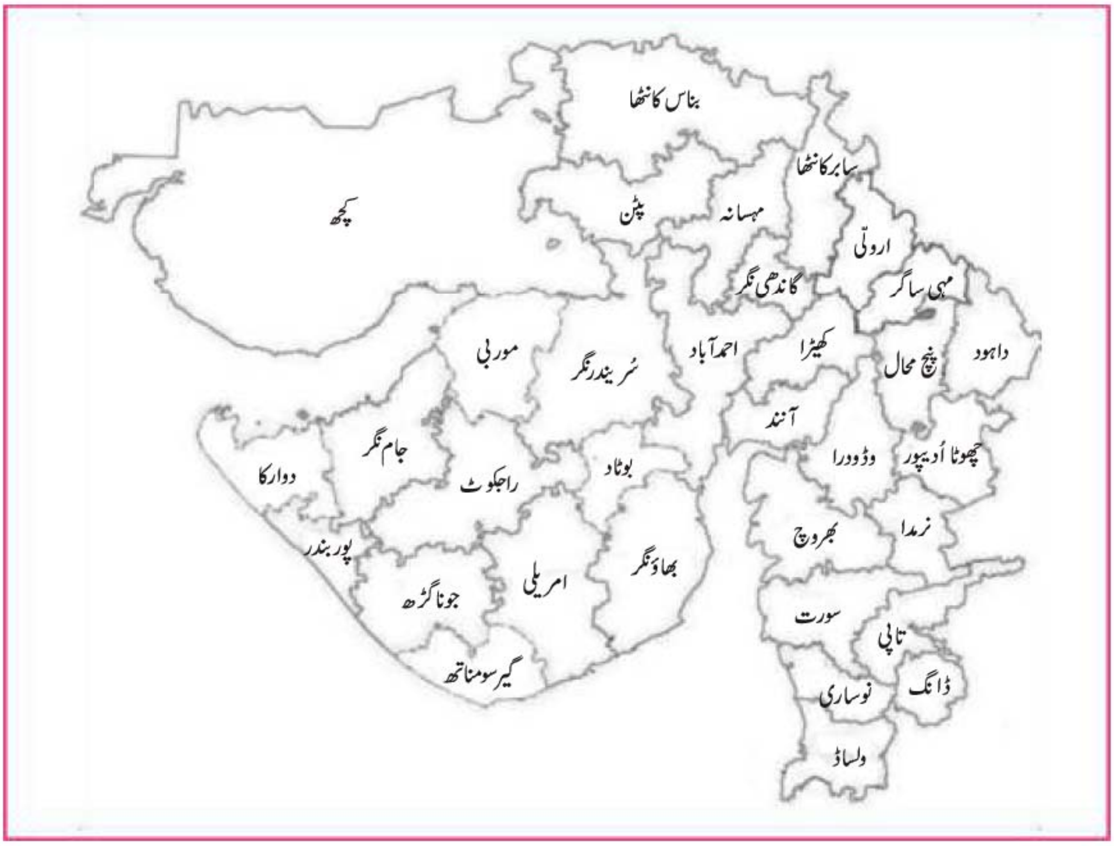

"ہمارا، ہمارا، ہمارا یہ گجرات ہے۔
میرا نہیں تیرا نہیں
اُن کا نہیں اُس کا نہیں
ہم سب کا، ہم سب کا یہ گجرات ہے۔"

کتنا سیکھے؟ - 2

لکھیے :

- ________ • ________
- ________ • ________
- ________ • ________

لکھیے :

ایسا ہوتو کیا ہو؟

- پانی ختم ہوجائے تو ؟
  - ________
- سبھی درخت سُوکھ جائیں تو ؟
  - ________
- کہیں بھی کوڑا نہ ہوتو ؟
  - ________
- پانی کے گڑھے میں دوا چھڑکیں تو ؟
  - ________
- آپ کے دوست مدد نہ کریں تو ؟
  - ________

سرگرمی :

مدرّس مختلف بیج لائیں گے۔ وہ بیج طلبہ کے سامنے رکھ کر طلبہ سے اُنھیں یک دالہ اور دو دالہ میں درجہ بندی کروائیں گے۔

لکھیے :

تاریخی مقامات، مشہور زیارت گاہیں اور قابلِ دید مقامات کی فہرست :

__________ ، __________ ، __________ ، __________

__________ ، __________ ، __________ ، __________

جس جگہ سب گھومنے آتے ہیں، اُن جگہوں کے روزگار کا فروغ کیسا ہوتا ہے؟

__________ ، __________ ، __________ ، __________

__________ ، __________ ، __________ ، __________

لکھیے :

ارضی __________ ، __________ ، __________ ، __________

آبی __________ ، __________ ، __________ ، __________

ہوائی __________ ، __________ ، __________ ، __________

جل تھلیا __________ ، __________ ، __________ ، __________

سوچ کر کہیے :

- آپ کن کن کی مدد لیتے ہیں؟
- صفائی کا مدار نہ ہوتو ؟
- آپ گھر کے کام میں کیا کیا مدد کرتے ہیں؟
- گھر کے علاوہ دیگر مقامات پر آپ کن کن کو مدد کرتے ہیں؟
- پولِس ہمیں کیا مدد کرتی ہے؟